سوال

(757) سلام کے بعد مسبوق ثناء سے آغاز کرے یا فاتحہ سے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مغرب کی جماعت میں دوسری رکعت کے ساتھ شامل ہوا یعنی دوسری اور تیسری رکعت جماعت کے ساتھ ادا کی۔ امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ کھڑا ہو گیا۔ کیا وہ قیام میں ثناء، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے گا یا صرف فاتحہ۔ یاد رہے کہ یہ شخص جماعت کی پہلی رکعت میں حاضر نہیں تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعد میں جماعت کے ساتھ ملنے والے کی پہلی رکعت ہوتی ہے۔ راجح مسلک یہی ہے۔ لہٰذا انفرادی یعنی بعد میں ادا کی جانے والی نماز میں ثناء نہ پڑھے۔ البتہ ''سورۃ فاتحہ'' کا پڑھنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور ساتھ دوسری کوئی سورت ملائے یا نہ ملائے دونوں طرح جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:646

محدث فتویٰ